41620-بزنس کمپنی میں شراکت کرنے کے حکم کا اختصار

سوال

مجھے بزنس کے معاملہ میں شریک ہونے کی پیشکش کی گئی ہے، لیکن اس میں کچھ غموض اور پوشیدگی سی ہونے کی بنا پر میرا دل کچھ تذبذب کا شکار رہے، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا میرے لیے اس معاملہ میں شراکت جائز ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

مذکورہ بالا اور
اس طرح کی دوسری کمپنیاں جو اس طرح کے طریقہ کار قائم کی گئی ہوں شراکت جائز نہیں،
کیونکہ اس میں شراکت کرنے والوں کے ساتھ جوا و قمار بازی اور دھوکہ و فراڈ اور لوگوں
کو ایسی چیز پر ابھارنا ہے جس کی انہیں ضرورت ہی نہیں، اور باطل طریقہ سے مال
بٹورنا اور کھانا ہے، اور اس لیے بھی کہ جہالت اور دھوکہ و فراڈ پایا جاتا اور عدل
وانصاف سے پہلو تہی برتی جاتی ہے.

اور اگر ہم یہ سوال کریں کہ بزنس کمپنی
کے ساتھ معاملہ میں داخل ہونے والے اکثر لوگوں کا قصد اور ارادہ کیا ہوتا ہے ؟

کیا معاملہ کی پہلی قسم میں پائے
جانے والے پروگرام سے استفادہ ہے ؟ یا کہ دوسری قسم میں مارکیٹنگ کے مسئلہ میں تیز
اور بڑی اور چکا چوند دھوکہ دینے والی کمائی حاصل کرنا ہے ؟ !

بلاشبہ اس کا جواب یہی ہے کہ : اکثر
لوگوں کا مقصد مارکیٹنگ کی شق میں داخل ہونا ہے، اور اس طرح مارکیٹنگ کے پرمٹ حاصل
کرنے کے لیے جو سوڈالر ادا کیے جاتے ہیں وہ جوا اور قمار بازی ہے، وہ سوڈالر ادا
کرتا ہے اور پھر اسے علم ہی نہیں اس سو کے مقابلے میں اسے کتنے ملیں گے، کیا وہ
قلیل ہیں یا زیادہ، اور کیا وہ جلد ملیں گے یا دیر میں.

پھر اس طریقہ پر معاہدے کی پیشکش
کرنا اس میں داخل ہونے والے غافل قسم کے لوگوں کو دھوکہ دینا ہے اور سبز باغ دکھانا
اور یہ امید دلانی ہے کہ اس کا بیلنس طرفین کے مابین اور طویل ہوگا.

مجھے ایک شخص نے شکایت کی کہ وہ (
40000) چالیس ہزار ریال ادا کرنے کی غلطی کر کے مشکل میں پھنس چکا ہے تا کہ وہ
مختلف نمبروں کے ذریعہ اپنے نام کے بہت سے معاہدے حاصل کر سکے، پھر اسے کچھ بھی واپس
نہیں ملا جس سے وہ مال پورا کر سکے جو اس نے قرض حاصل کر کے بزنس کمپنی کو دیا تھا.

اور ہم بہت سارے نوجوانوں سے اس کمپنی
میں شریک ہو کر بہت جلد مالدار بننے کی پکار اور شور سنتے ہیں، وہ ہمیں یہ سوچنے پر
مجبور کرتی ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے کیا وہ صحیح ہے...

اور پھر اگر انہوں نے بڑا مال کما
بھی لیا تو یہ مال ان دوسرے غافل قسم کے لوگوں کے مال پر ہے جنہیں وہ بطور کسٹمر لا
کر اس لڑی میں اپنی جانب سے پرو دیتے ہیں، اور جنہیں وہ لاتے ہیں آخر میں انہیں
نہیں پاتے تا کہ وہ اس لڑی اور لائن کو لمبا کر سکیں، تو پھر ایک مومن شخص اس پر
کیسے راضی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کے حساب پر خود مالدار بنتا پھرے.

اور اس معاملے کو حل کرنے کے لیے کمپنی
نے ایک حیلہ اختیار کر رکھا ہے جس سے وہ ان مسکین لوگوں میں سے کئی ایک کو اس کام
میں دوبارہ لاتی ہے، تا کہ اس کی کمائی زیادہ ہو اور ان لوگوں کے مال پر وہ اسے ڈبل
کر سکیں وہ اس طرح کہ ایک برس کے بعد وہ نئی رقم کے ساتھ پہلے معاہدہ پر ہی دوبارہ
شراکت کرتے ہیں, اور اسی طرح ہی.

اور یہ لوگ اس دھوکہ کو ایک ایسی مٹھاس
کے غلاف میں چھپاتے ہیں جسے نیا پروگرام اور سابقہ پروگرام کا نیا ایڈیشن رکھتے
ہیں، حالانکہ یہ تجدید کئی ایک معین پروگراموں یا تجدایدت کے ساتھ غیر مضبوط ہوتی
ہے.

اس کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال
نمبر (40263) کا علمی اور تفصیلی جواب
ضرور پڑھیں.

واللہ اعلم.